

- ص ۱۱ — ۱۰۔ الغماز علی الغماز للسمودی ص ۲۱۵ — ۱۱۔ الدرر المنتشرة للسيوطی ص ۳۹۰
 ۱۲۔ ذیل الموضوعات للسيوطی ص ۲۰۳ — ۱۳۔ الحاوی للفتاویٰ للسيوطی ج ۲
 ص ۳۵۱ — ۱۴۔ الرد علی المعترضین علی الشیخ ابن عربی للفیروز آبادی ج ۲ ص ۳۷ (ق)
 ۱۵۔ المقاصد المحسنة للسخاوی ص ۳۱۹ — ۱۶۔ سورة البقرة۔ ۱۳۰ — ۱۷۔ الاسرار
 المرفوعة للقاری ص ۲۳۸ — ۱۸۔ كشف الحفاء ومزيل الالباس للعجلونی ج ۲ ص ۳۳۳۔ ۳۳۴
 ۱۹۔ الفتوحات المکیة لابن عربی ج ۱ ص ۵۷ — ۲۰۔ التکلیل بمافی تأنیب الکوثری للیمانی
 ج ۲ ص ۳۴۱ — ۲۱۔ مقدمہ تحفۃ الاحوزی للمبارکپوری ص ۱۵۲۔ ۱۵۳ — ۲۲۔ قواعد
 التحدیث للقاظمی ص ۱۸۳۔ ۱۸۵ ملخصاً — ۲۳۔ تلیس الملیس لابن الجوزی ص ۳۷۳ —
 ۲۴۔ سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ للالبانی ج ۱ ص ۹۶ — ۲۵۔ المنوع للقاری ص ۳۷

چینیا کے مجاہدین سے خطاب

نالی کار پہ اپنے سدا نظر رکھنا
 سکوں شناس نہ ہونا فریب ہے منزل
 صفائے قلب وہ گوہر ہے جس کا مول نہیں
 گھرے ہوئے ہو شب تار کے اندھیرے میں
 شب سیاہ ، مصائب کی جانے والی ہے
 سر نیاز جھکانا نہ تم عدو کے لئے
 یہ سخت سرد ہوائیں ڈرا نہیں سکتیں
 عدو نے جال بچھائے ہیں ہر قدم پہ یہاں
 چراغِ راہ گزر ہو ذرا خبر رکھنا
 قدم قدم کو سدا مائل سفر رکھنا
 اسی چراغ سے روشن خدا کا گھر رکھنا
 خدا کی ذات سے امید تم مگر رکھنا
 دلوں میں حوصلہ تا آمد سحر رکھنا
 وقار و ناز کا سایہ مگر مگر رکھنا
 جنوں کے شعلہ ایماں کو ہم سفر رکھنا
 حصار دیدہ بیٹا میں رہگزر رکھنا
 یہ جان راہِ خدا میں ہی کام آئے گی
 حفاظتوں کی زرہ دوش تا کمر رکھنا!!

اسرار احمد ساواری